65

میوزک — شنکر جیکشن

مارٹن اینڈ موویز کی لاجواب تصویر

بلک Good کہانی و گانے

148

پتیتا

पतिता

اداکاران

اوشاکرن۔ دیو آنند

آغا۔ وغیرہ

قیمت ایک آنہ

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

(الہ آباد پرنٹنگ پریس دہلی)

مختصر کہانی ! جب ایک شیطان ایک بیکس معصوم لڑکی کی عصمت کے خون سے اپنے ماتھے پر فتح کا ٹیکہ لگاتا ہے۔ تو اُس بیچاری کے ماتھے پر ہمیشہ کے لئے کلنک لگ جاتا ہے۔ وہ دُنیا کی نظروں میں گر جاتی ہے۔ ذلیل ہو جاتی ہے۔ تپسیا بن جاتی ہے۔ تپسیا بھی ایک ایسی ہی لڑکی کی کہانی ہے۔ ایکدن رادھا جب اپنے اپاہج باپ کے لئے بھیک مانگ رہی تھی۔ تو نرمل نے اُسے بھیک کی بجائے کام کرنے کی نصیحت کی۔ اُسے رادھا معصومیت کی مورتی معلوم ہوئی۔ اور اُس نے رادھا سے شادی کر لینا چاہی۔ دوسری طرف ایک شیطان اُسکے راستے میں کانٹے بچھانا چاہتا تھا۔ جب رادھا کرایہ نہ دے سکنے کی وجہ سے مہلت لینے کے لئے منوہر کے پاس گئی۔ تو اُس نے اُسکی بے بسی کا ناجائز فائدہ اُٹھا کر اُسکی عزت لوٹ لی رادھا کے اپاہج باپ کے لئے یہ بہت بڑا صدمہ تھا۔ اِسی صدمہ نے اُسکی جان لے لی۔ آگے پردہ پر۔

نمبر ۱۔ **گانے**

کسی نے اپنا بنا کے مجھ کو مسکرانا سکھا دیا
اندھیرے گھر میں کسی نے ہنس کے چراغ جیسے جلا دیا
شرم کے مارے میں کچھ نہ بولی نظر سے پردہ گرا دیا
مگر وہ سب کچھ سمجھ گئے ہیں کہ دل انہی میں نے گنوا دیا
کسی نے اپنا ۔۔۔۔۔۔

نہ پیار دیکھا نہ پیار جانا سُنی تھیں لیکن کہانیاں
جو خواب راتوں میں بھی نہ آیا وہ مجھ کو دن میں دکھا دیا

کسی نے اپنا ۔۔۔۔۔۔
وہ رنگ بھرتے ہیں زندگی میں بدل رہا ہے میرا جہاں
کوئی ستارے لٹا رہا تھا کسی نے دامن بچھا دیا
کسی نے اپنا ۔۔۔۔۔۔۔۔

نمبر ۲

اندھے جہان کے اندھے راستے جائیں تو جائیں کہاں
دنیا تو دنیا تو بھی پرایا ہم یہاں نہ وہاں
جینے کی چاہت نہیں ۔ مر کے بھی راحت نہیں
اس پار آنسو اس پار آہیں ۔ دل میرا بے زبان
اندھے جہان کے ۔۔۔۔۔
ہم کو نہ کوئی بلائے نہ کوئی پلکیں بچھائے
اے غم کے مارو منزل وہیں ہے دم یہ ٹوٹے جہاں
اندھے جہان کے ۔۔۔۔۔۔
آغاز کے دن تیرا ۔ انجام طے ہو چکا
جلتے رہے ہیں جلتے رہیں گے یہ زمیں آسماں
اندھے جہان کے

نمبر ۳

طلعت محمود

تجھے اپنے پاس بلاتی ہے تیری دنیا
کب سے باہیں پھیلاتی ہے تیری دنیا
جینے بھی یہاں بے نور ہیں ۔ جو ہیں تیرے وہ تجھ سے دور ہیں

اِس دُنیا میں تیرا کون ہے۔ یہ سوچ کے گھبرا جاتی ہے تیری دُنیا

تجھے اپنے پاس۔ ۔ ۔ ۔ ۔

نظروں سے گرا دیں گے سبھی

دو دن میں بھلا دیں گے سبھی

برسیں گے نہ بادل دھول کے

رہ رہ کے یہی سمجھاتی ہے تیری دُنیا

تجھے اپنے پاس۔ ۔ ۔ ۔ ۔

وہاں چھوٹے بڑے سب ایک ہیں

نہیں کوئی جو تیرے دُکھ پہ ہنسے

وہاں رشتے نہ ہوں گے جھوٹ کے

سب کو سینے سے لگاتی ہے تیری دُنیا

تجھے اپنے پاس۔ ۔ ۔ ۔ ۔

نمبر ۴

یاد کیا دِل نے کہاں ہو تم

جھومتی بہار ہے کہاں ہو تم

پیار سے پکارو جہاں ہو تم

کھو رہے ہو آج کس خیال میں

دِل پھنسا ہے کسی کے جال میں

مطلبی جہاں مہربان ہو تم

رات ڈھل چکی ہے صبح ہو گئی

مَیں تمہاری یاد میں کھو گئی
اب تو میری داستاں ہو تم
تم ہماری زندگی کے باغ ہو
تم ہماری راہ کے چراغ ہو
میرے لیئے آسماں ہو تم
پیار سے ....

نمبر ۵

مٹی سے کھیلتے ہو بار بار کس لیئے
ٹوٹے ہوئے کھلونوں سے پیار کس لیئے
بنا کے زندگانیاں بگاڑنے سے کیا ملا
میری اُمید کا جہاں اُجاڑنے سے کیا ملا
آئی تھی دو دِنوں کی یہ بہار کس لیئے
مٹی سے ....
ذرا سی بُھول کو ہزار رُوپ نام دے دیئے
ذرا سی جان سر پہ سات آسمان دے دیئے
برباد زندگی کا یہ سنگار کس لیئے
مٹی سے ....
زمیں غیر ہو گئی یہ آسماں بدل گیا
ہوا کے رُخ بدل گئے ہر ایک پھول جل گیا
بجتے ہیں اب یہ سانسوں کے تار کس لیئے مٹی سے

نمبر ۶

ہیں سب سے مدھر وہ گیت جنہیں ہم درد کے سُر میں گاتے ہیں
جب حد سے گزر جاتی ہے خوشی آنسو بھی چھلکتے آتے ہیں
کانٹوں میں کھلے ہیں پھول ہمارے رنگ بھرے ارمانوں کے
نادان ہیں جو ان کانٹوں سے دامن کو بچاتے جاتے ہیں
جب غم کا اندھیرا گھر آئے سمجھو کہ سویرا دور نہیں
ہر رات کا ہے پیغام یہی تارے بھی یہی دہراتے ہیں
پہلو میں پرائے درد لیا کے ہنسنا ہنسانا سیکھ ذرا
طوفان سے کہہ دے گھر کے اُٹھے ہم پیار کے دیپ جلاتے ہیں

ختم شد

عشرت شباب

بے لاجواب کتاب۔ جسے دہلی کے مشہور حکیم اجمل خاں صاحب کے والد بزرگوار حکیم محمود خاں صاحب نے نوجوانوں پر رحم فرما کر تصنیف کی ہے جس نے اس کتاب کا ایک صفحہ بھی بغور پڑھا۔ دل و جان سے اس کا والا وشیدا ہو گیا۔ اس کتاب میں حکیم صاحب نے اپنی تمام عمر کا تجربہ بغیر کسی بخل کے درج کر دیا ہے۔ نوجوانوں کیلئے معلومات کے بارے میں وہ وہ معلومات و ہدایات درج فرمائی ہیں۔ جنہیں یہاں لکھنے کی قانون اجازت نہیں دیتا۔ اگر آپ ابھی تک اس نایاب چیز سے محروم ہیں تو آج ہی طلب کریں۔ قیمت بمعہ محصول ڈاک صرف ۔/۱ ۱/۲

زین اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

فلمی گانوں کی ایک بہترین کتاب

سینما سنگیت عرف گویّوں کا گورو

یہ ۵۵ فلمی گانوں کی وہ لاجواب کتاب ہے جسے ملک نے بیحد پسند کیا ہے اسمیں تقریباً ۲۵ بہترین فلموں کے چیدہ چیدہ گانے چھاپے گئے ہیں جنہیں زمانہ حال کے مشہور ستاروں مثلاً کامنی کوشل۔ نرگس ثریا۔ گیتا بالی۔ کانن بالا۔ پارو دیوی۔ نورجہاں۔ مینا۔ ممتاز شانتی نمی۔ ریحانہ۔ گیتا نظامی۔ اور ماسٹر سہگل۔ پہاڑی سانیال۔ اشوک کمار دلیپ کمار۔ دیو آنند۔ موتی لال۔ چندر موہن۔ کرن دیوان۔ یعقوب پرتھوی راج وغیرہ وغیرہ نے گایا ہے جنکو ایکبار پڑھنے و سننے سے انسان تڑپ جاتا ہے۔ اور اپنے آپ کو بھول جاتا ہے۔ اگر آپ ابھی تک اس نایاب چیز سے محروم ہیں۔ تو آج ہی اس کتاب کو منگائیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ آپ اسکو پڑھکر تڑپ جائنگے۔ قیمت مع محصولڈاک صرف ۲/۱/-

جواہرات کا ڈھیر

جسمیں اچار چٹنی مربے شربت عرق۔ خمیرہ۔ چورن

معجون۔ خمیرہ۔ پیٹنٹ ادویہ کے نسخے۔ اور مٹھائیاں بنانیکے گر۔ ہزاروں روپے کے قیمتی فارمولے۔ کوڑیوں سے اشرفیاں پیدا کرنیوالے راز تحریر کر دیئے گئے ہیں۔ قیمت مع محصولڈاک صرف ۱/۸/-

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی